Digitized by Khilafat Library Rabwah

بائیو کیمک ڈاکٹر
محمد عبدالستار (گولڈ میڈلسٹ)
ایم بی ڈی ایس

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

روزہ جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | یکم ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۶ نبوت ۱۳۵۴ھش ۶ نومبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۵۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم دُنیا کیلئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو

سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ

"چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو۔ اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اُٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دُنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ رہ نہیں سکتا وہ جلد ہم سے جُدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بَری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔" (تبلیغِ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اب بہتر ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب لاہور (برادر اکبر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان) کو اب پہلے سے افاقہ ہے لیکن ابھی حالت خطرہ سے باہر نہیں ہے۔

احباب ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد، ربوہ)

محاسبہ کے دِن

نومبر اور دسمبر وقفِ جدید کی آمد کے لحاظ سے اہم ترین مہینے ہیں۔ اِن ایام میں احباب کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے قربانیاں پیش کرنے کی نمایاں توفیق ملتی ہے۔ احباب جماعت نے جلسہ سالانہ تک وقفِ جدید کے وعدہ جات سو فیصد بلکہ نمایاں اضافہ کے ساتھ پُورے کرنے ہیں اس لحاظ سے احباب جماعت کے لئے یہ محاسبہ کے دن ہیں لہٰذا تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حسابات کا جائزہ لے کر وقفِ جدید کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور خدا تعالیٰ کے عظیم فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کا تراسی واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۴ھش مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

بعثت حضرت مسیح موعودؑ کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں حقیقی توحید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت قائم ہو جائے

حجتِ اسلام کو دنیا پر پوری کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ

ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کریں نصرتِ الٰہی پر یقین رکھیں اور دعا کو اسکے کمال تک پہنچاویں

میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو یہ کہتا ہوں کہ وہ سوز و گداز اور دلی تڑپ کے ساتھ دعاؤں کی طرف بہت متوجہ ہوں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ر اخاء ۱۳۴۹ ہش بمطابق ۹ر اکتوبر ۱۹۷۰ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"اے ارحم الراحمین ایک تیرا بندہ عاجز اور ناکارہ اور پُرخطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمینِ ہند میں ہے اس کی یہ عرض ہے کہ اے ارحم الراحمین! تُو مجھ سے راضی ہو اور میری خطیات اور گناہوں کو بخش کہ تُو غفور و رحیم ہے اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تُو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دُوری ڈال اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر یک قوت جو مجھے حاصل ہے اپنی راہ ہی میں کر۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار۔ اور اپنے ہی کامل محبین میں مجھے اُٹھا۔ اے ارحم الراحمین! جس کام کی اشاعت کے لئے تُو نے مجھے مامور کیا ہے اور جس خدمت کے لئے تُو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے اس کو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا۔ اور اس عاجز کے ہاتھ سے حجتِ اسلام مخالفین پر اور ان سب پر جو اب تک اسلام کی خوبیوں سے بے خبر ہیں پوری کر۔ اور اس عاجز اور اس کے تمام محبوں اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی کی نظر سے ظلّ اور حمایت میں رکھ کر دین و دنیا میں آپ ان کا متکفل بن اور سب کو دار الرضا میں پہنچا اور اپنے رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اور اس کے آل اور اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام و برکات نازل کر۔ آمین ثم آمین۔"

(الحکم ۶/۱۳ اگست ۱۸۹۸ء اعجازات خداوند کریم صـ۱۴
بحوالہ الفضل ۱۱ر اکتوبر ۱۹۴۲ء)

پھر آپ فرماتے ہیں

"اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سُن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دُنیا سے اُٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور تیرے موحّد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین۔ اے میرے قادر خدا! مجھے یہ تبدیلی دُنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا! ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۱۶۴)

ان اقتباسات میں جو ابھی میں نے پڑھ کر سنائے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

آپ کی بعثت کی غرض

یہ ہے کہ اسلام کی حجت تمام مخالفینِ اسلام پر پوری ہو اور اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ میں وہ اسلام کے حُسن اور خوبیوں کو جاننے اور پہچاننے لگیں۔ اِس کا یہ مطلب ہے کہ آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حقیقی توحید انسانوں کے دِل میں پیدا ہو جائے اور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور آپؐ کے حسن و احسان کے جلوے بنی نوع کے دل منوّر کریں۔ اور پھر آپؐ نے اپنے متبعین کے لئے دُعا فرمائی ہے جو اِس کام میں آپؐ مددگار اور معاون بنیں۔

حُجّتِ اسلام بنی نوعِ انسان پر پُوری کرنا آسان کام نہیں ہے۔ دُنیا اسلام کے حُسن اور اسلام کے احسان سے واقف نہیں ہے۔ لوگ اللہ تعالیٰ کی توحید پہچانتے ہی نہیں یا اس کی معرفت ہی نہیں رکھتے۔ اللہ تعالےٰ کے منکر ہیں یا اس کو بے بس اور کمزور سمجھتے ہیں اور

نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم ہستی

سے انہیں پیار نہیں۔ دُنیا اللہ اور اُس کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دُور ہے ہزار بدظنّیاں ہیں، ہزار جہالتیں ہیں۔ جو غلط خیالات اور غلط تصوّرات دِل میں جماتی ہیں تعصّبات ہیں، یہ احساس ہے کہ انہیں سُننے اور سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلام کو کمزور کرنے اور اس کے حسن کو چھپانے کے لئے بے شمار منصوبے بنائے جاتے ہیں۔ تمام دُنیا کی طاقتیں اسلام کے مقابلہ پر اکٹھی ہو گئی ہیں۔ ہمارے دِل میں بنی نوع کی محبّت ہے اِس لئے ان کو جہنّم کی آگ سے بچانا بڑا اہم اور بڑا ضروری ہے۔ ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلام ہیں ہمیں چاہیئے کہ ہم

آپؐ کی بعثت کی غرض کو پُورا کرنے کیلئے

اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں قُربان کرنے والے ہوں۔ یہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ ہم عاجز اور کمزور ہیں۔ ہمیں اپنی ذات پر یا اپنی طاقتوں پر یا اپنے علم پر یا اپنی فراست پر یا اپنے جتھے پر بھروسہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ظاہری لحاظ سے دُنیا کی دولت کے مقابلہ میں ہمارے پاس دولت تو یُوں کہنا چاہیئے ہے ہی نہیں اور دُنیا کی طاقتوں کے مقابلہ میں ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ اور دُنیا کی تدبیروں کے مقابلہ میں ہماری تدبیر نہایت ہی عاجز اور کمزور ہے۔ اور جہاں تک ہماری ذات اور ہمارے نفس کا تعلق ہے ہمیں اِس احساس کو اپنے دِلوں میں زندہ اور قائم رکھنا چاہیئے کہ ہم لاشئ محض ہیں اور انتہائی طور پر عاجز ہیں۔ اگر وہ ذمہ داری جو ہم پر ڈالی گئی ہے اس کا کروڑواں حصّہ بھی ہم پر ذمہ داری ہوتی تب بھی ممکن نہیں تھا کہ ہم اِس ذمہ داری کو اپنے طاقت سے نبھا سکتے۔ لیکن یہاں تو اس سے کہیں زیادہ ہم پر ذمّہ داری ڈالی گئی ہے۔

یہ کوئی سہل اور آسان کام نہیں

کہ تمام بنی نوعِ انسان کے دِلوں کو خُدا اور اُس کے رسولؐ کی محبّت سے بھر دیا جائے اور اِس طرح پر اسلام کی حُجّت کو ان پر پُورا کر دیا جائے۔

تیسری بات جو یہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتائی ہے یہ ہے کہ جہاں ہمارے دِلوں میں عاجزی اور بے کسی اور بے مائیگی کا احساس ہو اور شدّت کے ساتھ زندہ احساس ہو وہاں ہمیں اِس بات پر پختہ یقین رکھنا چاہیئے کہ

اللہ تعالیٰ تمام قُدرتوں کا مالک اور سرچشمہ ہے

اور کوئی چیز اس کے سہارے کے بغیر قائم نہیں رکھی جا سکتی اور نہ اس کی مدد اور نصرت کے بغیر حاصل کی جا سکتی ہے۔ کمزور تو ہیں ہم لیکن اگر ہمارا زندہ تعلّق اپنے ربّ کریم سے پیدا ہو جائے تو ہم محض اُس کی مدد اور نصرت کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ یہاں ایک اور بات بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے حصول کے لئے حقیقی دُعا کی ضرورت ہے۔ ہم دُعا کے بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لئے جو دُعا نہیں کرتا، وہ اپنے بے نیاز اور غنی خدا سے دُور رہتا ہے۔ جو اس کی پرواہ نہیں کرتا، اللہ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ دعا حقیقی ہونی چاہیئے۔ دُعا اپنی تمام شرائط کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ لیکن دعا ہونی چاہیئے۔ اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

دُعا کے مضمون پر بڑی تفصیلی اور گہری بحث

کی ہے۔ ایک فلسفی دماغ کو بھی سمجھانے کی کوشش کی ہے اور ایک عام انسان کو بھی یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ۔ (سُورۃ فرقان رکوع آخر) کہ جب تک تم دُعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلّق کو پختہ نہیں کرو گے اور اس کی قدرت اور طاقت کو جذب نہیں کرو گے اُسوقت تک اللہ تمہاری مدد نہیں کریگا اور جب اللہ تمہاری مدد نہیں کریگا تو تم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس مختصر سی دُعا میں ہم پر یہ واضح کیا ہے کہ اگر ہم اپنے مقصد کو پہچانتے ہیں جو یہ ہے کہ حُجّتِ اسلام ساری دُنیا پر پُوری ہو جائے۔ اگر ہم اپنے نفس کی عاجزی اور بے کسی کا احساس رکھتے ہیں۔ اگر ہم اپنے ربّ کو کامل طور پر معرفت رکھتے ہیں کہ جس کے نتیجہ میں انسان یہ سمجھتا ہے کہ جُوتی کا تسمہ ہو یا تمام دنیا میں حُجّتِ اسلام کو پُورا کرنا ہو اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتا اِس لئے ہر دم اور ہر آن اپنی بقاء اور اپنی جدّ و جہد میں کامیابی اور مثمر ثمرات ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کی قوّت اور اس کی طاقت اور اس کی مدد و نصرت کی ضرورت ہے اِس لئے آج میں پھر

اپنے بھائیوں اور بہنوں کو یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ وہ دُعاؤں کی طرف بہت متوجّہ ہوں اور عاجزانہ طور پر اور عاجزی کے اِس احساس کو شدّت کے ساتھ اپنے دل میں پیدا کر کے اور سوز و

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گداز کے ساتھ اور ایک تڑپ کے ساتھ محبتِ ذاتیہ الٰہیہ کی آگ کے شعلوں میں داخل ہو کر وہ اپنے ربّ کے حضور پہنچنے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے پیار کے پانی سے اس تپشِ محبت کو ٹھنڈا کر دے اور سرورِ محبت عطا فرماوے۔ ہمارے دلوں، دماغوں اور رُوح میں سرور پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے کہ وہ مقصد جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ہے اور جس کی ذمہ داری آج ہمارے کندھوں پر ہے ہم اس مقصد کے حصول میں کامیاب ہو جائیں۔ دُنیا ہمیں عزّت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی۔ ہم سے مخالفت سے پیش آتی ہے ہمیں اس کی پرواہ نہیں۔ جس چیز کی ہمیں پرواہ ہے وہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں عزّت کو پائیں۔

دُنیا ہمیں پہچانتی نہیں

اور چونکہ وہ ہمیں پہچانتی نہیں اس لئے ہزار قسم کے جھوٹ ہمارے خلاف بولے جا رہے ہیں۔ ہر شخص اس بات پر فخر محسوس کرتا ہے کہ وہ ہمارے خلاف زبان دراز کرے اور ہمارے خلاف جتنا چاہے جھوٹ بولے اور دنیا کی سب طاقتیں ہمارے خلاف مجتمع ہو گئی ہیں اور اکٹھی ہو گئی ہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ اسلام غالب نہ ہو۔ لیکن خدا چاہتا ہے کہ اسلام غالب ہو۔ یہ عیسائی اور یہ مُشرک اور یہ دہریہ اپنے ان منصوبوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے کہ اسلام کو مغلوب کر دیں اور مغلوب رکھیں۔ اسلام ان پر ضرور غالب آئے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہی فیصلہ کیا ہے۔ لیکن زمین پر اس نے ہم پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ ہم دُعا اور تدبیر کو کمال تک پہنچا کر خدا تعالیٰ کے ان وعدوں کو اپنے نفسوں میں اور اپنی زندگیوں میں پُورا کرنے کی کوشش کریں۔ ہم تو صرف اس حد تک کر سکتے ہیں جس حد تک اللہ تعالیٰ نے ہمیں ذرائع اور اسباب عطاء کئے ہیں ہم اس سے زیادہ نہیں کر سکتے۔ لیکن دُعا بھی ایک تدبیر ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُعا کو اس کے کمال تک پہنچانے کی قدرت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم میں سے ہر ایک شخص کو

یہ طاقت دی ہے

کہ وہ اس کے حضور جب عاجزانہ جھکے تو گریہ و زاری اور سوز و گداز کو انتہاء تک پہنچا کر ایک ایسی آگ اپنے گرد جلا دے اور اس آگ کو اتنا تیز کر دے کہ اس کا نفس باقی نہ رہے۔ اور اپنے اُوپر ایک موت وارد کر دے تاکہ اللہ تعالیٰ سے ایک نئی زندگی حاصل کرنے والا ہو۔ اور اس نئی زندگی پانے کے بعد اسے اس رنگ میں اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت ملے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پوری ہو جائے۔ پس

دُعاؤں کی طرف بہت ہی توجہ دیں

اور ہماری حقیقی دُعا یہی ہے کہ اے خدا! جیسا کہ تُو نے چاہا ہے ہمیں توفیق دے کہ ہم تیری مدد اور نصرت کے ساتھ حُجّتِ اسلام ساری دُنیا پر پوری کرنے والے ہوں۔ اور اسلام کا حسین چہرہ ہمارے وجودوں، ہمارے افعال و اقوال سے نظر آجائے۔ وہ حقیقی توحید کی معرفت حاصل کریں اور سچا عشق اور محبت تیرے ساتھ پیدا ہو جائے اور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو، آپؐ کے جلال کو اور آپؐ کی صداقت کو اور آپؐ کے حسن و احسان کو پہچاننے لگیں اور اس پہچان اور معرفت کے نتیجہ میں ان کے دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے معمور ہو جائیں۔

دُعا ہماری زندگی کا، ہماری جدّ و جہد کا اور ہماری کوشش کا سہارا ہے۔

دُعا کو اپنے کمال تک پہنچاؤ

اپنے ربّ پر پُورا بھروسہ رکھو۔ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں ہے۔ اگر اس کی رضاء کو پالو گے، اگر اس کی خوشنودی اور محبت کو حاصل کر لو گے تو دُنیا جو چاہے کر لے دُنیا کی آج کی طاقت اور کل کی طاقت مل کر بھی تمہیں غلبۂ اسلام سے روک نہیں سکتی اور تمہیں ناکام نہیں رکھ سکتی۔ اپنی انتہائی قربانیاں، اپنی انتہائی عاجزی کے ساتھ اپنے ربّ کریم کے حضور پیش کرو۔ اور دعائیں کرو کہ وہ اُنہیں قبول کرے اور اپنی مدد و نصرت کا وارث بنائے تا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پُوری ہو۔ (اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن)

(الفضل ۱۱ر نومبر ۱۹۷۰ء)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول امسال بھی جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر الفضل کا باتصویر اور دیدہ زیب سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت اہم، قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

جماعت کے اہلِ قلم اور اہلِ علم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

مشتہرین کے لئے بھی یہ ایک نادر موقع ہے وہ اپنے اشتہارات کے آرڈر جلد بھجوا دیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ بعد میں اُن کیلئے گنجائش نہ رہے۔ (ادارہ)

درخواستِ دُعا

میرا جواں سال بھانجا عزیزم مجیب اللہ خان ابن برادرم حبیب اللہ خان صاحب ربوہ لمبے عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہے۔ پچھلے دنوں طبیعت سنبھل گئی تھی لیکن اب پھر طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ بچے کی لمبی بیماری جملہ عزیزوں کے لئے بہت پریشانی کا موجب ہے۔ احباب کرام سے دعائے صحت کی عاجزانہ اپیل ہے۔ (سید سجاد احمد شاہ میڈیکوز۔ رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حرمتِ شراب اور اس کی حکمت

مکرم جناب شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ احمدیہ

ہجرت کے چوتھے سال حرمتِ شراب کا حکم نازل ہوا جس کے الفاظ یہ تھے:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ۝

(المائدہ ۹۱-۹۲)

اے مومنو! شراب جوا اور قرعہ اندازی کے تیر محض ناپاک اور شیطانی کام ہیں اس لئے تم ان سے اجتناب کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ شیطان صرف یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعہ سے عداوت اور کینہ ڈال دے اور اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے اب کیا تم ان باتوں سے رک سکتے ہو

آیات بالا میں شراب کی حرمت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے گلی کوچوں میں اعلان عام کر دیا جس وقت شراب کے حرام ہونے کی منادی کی جا رہی تھی اس وقت ایک انصاری کے گھر میں شراب کی محفل گرم تھی دور چل رہا تھا۔ اس اعلان کے سنتے ہی شراب کے گلاسوں کو پھینک دیا گیا۔ مٹکے توڑ دیئے گئے۔ چنانچہ جس دن شراب کے حرام ہونے کا اعلان ہوا اس دن مدینہ کی گلیوں میں شراب پانی کی طرح بہہ رہی تھی

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اعلان عام ہی شراب نوشی کا کلچر ختم کرنے کے لئے کافی ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس قوت قدسیہ اور تعمیری انقلاب کا ذکر بانی احمدیت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی یوں ذکر کرتے ہیں:

وجعلت دسکرۃ المدام مخربا
وازلت ما نتھا من البلدان

تو نے میخانے ویران کر دئے اور شراب کی دکانوں کو شہروں سے دور کر دیا۔

(۲)

عربی زبان میں شراب کے ایک ہزار سے زائد نام ہیں عربی ادب میں الخمریات یعنی شراب سے متعلقہ امور کے متعلق شعر و شاعری کا ایک باب ہے۔ عرب قوم کی گھٹی میں شراب تھی قومی اور اجتماعی تقاریب میں بطور ضیافت کے شراب پیش ہوتی تھی عربوں میں شراب پینے کے پانچ اوقات تھے۔

۱۔ جاشویۃ۔ وہ شراب جو طلوع آفتاب سے پہلے پی جاتی تھی
۲۔ صبوح۔ جو طلوع آفتاب کے وقت پی جاتی تھی۔
۳۔ قیل۔ جو دوپہر کے وقت پی جاتی تھی۔
۴۔ غبوق۔ جو دوپہر کے وقت پی جاتی تھی۔
۵۔ قحمہ۔ جو رات کے وقت سونے سے پہلے پی جاتی۔

مگر جب اسلام کی نورانی کرنوں نے تاریکیوں کو روشن کیا تو پانچ وقت شراب کی بجائے پانچ نمازیں مقرر کر دیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حرمت اور اس کے خلاف نفرت و کراہت پیدا کرنے کے لئے اجتماعی محاذ قائم کیا۔ احادیث میں وارد ہے:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْخَمْرِ عَشَرَۃً عَاصِرَھَا وَمُعْتَصِرَھَا وَشَارِبَھَا وَحَامِلَھَا وَالْمَحْمُوْلَۃُ اِلَیْہِ وَسَاقِیَھَا وَبَائِعَھَا وَاٰکِلَ ثَمَنِھَا وَالْمُشْتَرِیْ لَھَا وَالْمُشْتَرٰی لَہٗ

(ابن ماجہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے تعلق میں دس اشخاص پر لعنت کی ہے

(۱)۔ شراب کشید کرنے اور کروانیوالا (۲) شراب پینے اور پلانے والا۔ (۳) شراب اٹھانیوالا اور جس شخص کے لئے شراب (۴) اٹھائی جائے۔ شراب خریدنے اور بیچنے والا (۵) جس شخص کے لئے شراب خریدی جائے (۶) شراب کی قیمت کھانے والا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد بالا میں شراب کی حرمت کے متعلق جو ضابطہ بیان فرمایا ہے وہ جامع اور مانع ہے یہ اس ماہر قانون کے الفاظ ہیں جس کی قوت قدسیہ اور تعمیری و تطہیری سے شراب کی لعنت کو آناً فاناً ایک ہی اعلان عام میں ختم کر دیا

(۳)

اسلام نے شراب حرام کر کے نہ صرف فرزندان اسلام بلکہ بنی نوع انسان پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ شراب کا نشہ خطرناک عادت ہے جو جسم انسانی کے لئے زہر ہے اور یہ جگر کو ناکارہ کر دیتی ہے دل کا دھڑکن غیر معمولی بڑھ جاتی ہے انسان کے قوائے عقلیہ پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ لقوہ۔ فالج جنون۔ مرگی۔ ہائیسٹیریا اور یہ قلب کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ شراب کے استعمال سے امراض کی شرح بہت بڑھ گئی ہے۔ جس گھر میں شراب کی عادت راسخ ہو جاتی ہے ان کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ خیال سراسر غلط ہے اور نفس کا دھوکہ ہے کہ شراب سے تفکرات دور ہو جاتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس سے تکالیف اور پریشانیوں میں اضافہ ہوتا ہے اس سے صحت اور اخلاق برباد ہو جاتے ہیں۔ شراب نوشی سے معاشرہ میں بے حیائی۔ فحاشی۔ خرابی اور مصرفی زندگی مردود وزن کا اختلاط اور رقص و سرود کی محافل قمار بازی اور باہمی تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔

(۴)

بعض لوگ جو سرد ممالک میں مقیم ہیں ان کا کہنا ہے کہ سردی کے ازالہ کے لئے شراب کا پینا ضروری ہے ورنہ بیمار ہو جانے کا خطرہ ہے ایسے لوگوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد میں اس کا جواب ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ وائل الحضرمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا

یا رسول اللہ انا بارض باردۃ نعالج فیھا عملاً شدیداً وانا نتخذ شراباً من ھذا القمح نتقوی بہ علی اعمالنا وعلی برد بلادنا قال ھل یسکر؟ قلت نعم قال فاجتنبوہ فقلت ان الناس غیر تارکیہ قال فان لم یترکوا فقاتلوھم (ابوداؤد)

یا رسول اللہ ہم سرد ملک کے رہنے والے ہیں اور ہمیں سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔ ہم گندم سے شراب تیار کرتے ہیں اور ہم اپنے کاموں میں اس سے قوت حاصل کرتے ہیں اور اپنے علاقہ کی سردی کا مقابلہ کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا وہ نشہ پیدا کرتی ہے؟ میں نے کہا جی حضور۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ اس سے اجتناب کرو۔ میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ تو اس کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر وہ اس کو نہ چھوڑیں تو پھر ان سے جنگ کرو

یہ خیال بھی سراسر غلط اور دھوکہ ہے کہ معمولی مقدار میں شراب پی لی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور شراب کی تھوڑی مقدار اعصاب کو طاقت دیتی ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کمزور اور لغو خیال کا جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں ہے۔ ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہو اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے اس ارشاد میں حکمت یہ ہے کہ جب تک ایک بدی کو اس کی جڑ سے نہ کاٹا جائے اس کا روکنا بہت مشکل ہوتا ہے اشتر

* پینے کی پینے والی چیزوں میں یہ خطرہ موجود ہے کہ اس کی تھوڑی مقدار سے قدم زیادہ مقدار کی طرف بڑھ جاتا ہے اور بالآخر اس سے چھٹکارا محال اور ناممکن ہو جاتا ہے شراب پر یہ قدغن اور اس کے نقصانات کا یہ تقاضا ہے کہ اس معاملہ میں انتہائی سخت اقدامات کئے جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

۱۳۵۴ ہش / ۱۹۷۵ء

پہلا دن ۲۶ فتح / دسمبر بروز جمعہ

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ہستی باری تعالیٰ۔ انبیاء علیہم السلام کے حالات کی روشنی میں — مکرم مولوی محمد منور صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلی زندگی — مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۱۵	تیاری نماز
۱-۱۵ تا ۲-۰۰	نماز جمعہ و عصر

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	واقعہ صلیب اور اسکے بعد حضرت مسیح کی حالت زندگی — مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	مہدی علیہ السلام کی صداقت کے دو نشان کسوف و خسوف — مکرم مولانا عبدالمالک صاحب
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	خلافت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

دوسرا دن ۲۷ فتح / دسمبر بروز ہفتہ

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	فلسفہ زکوٰۃ — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	اشاعت اسلام کیلئے جماعت احمدیہ کی جانفشانی — مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حفاظت قرآن مجید — مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۱۵	تیاری نماز
۱-۱۵ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ تا	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح / دسمبر بروز اتوار

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	علامات ظہور المسیح دجال یاجوج ماجوج — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ذکر حبیب۔ حضرت مسیح موعود اور حقوق العباد — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	آزادی ضمیر اور ادیان عالم — مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۱۵	تیاری نماز
۱-۱۵ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ تا	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

مرحبا اھلاً و سھلاً اے امامِ باصفا

شکر للہ لوٹ کر آئے ہیں بانیلِ مرام
مہدیٔ دوراں کے نائب، شاہِ بطحا کے غلام

ناصرِ دینِ محمدؐ حامیٔ شرعِ متیں
رہنمائے قوم، میرِ کاروانِ مؤمنیں

مرحبا اھلاً و سھلاً اے امامِ باصفا
مرحبا خوش آمدید اے رہبرِ راہِ ھدیٰ

آپ ہیں اللہ کی ہستی کا اک زندہ ثبوت
اُس جمالِ سرمدی کا ایک تابندہ ثبوت

منتظر تھے اہلِ یورپ آپ کے دیدار کے
آپ کے فیض و عطا و لطف و مہر و پیار کے

راہِ حق و صدق پھر اُن کو دکھا آئے ہیں آپ
خوابِ غفلت میں جو سوتے تھے جگا آئے ہیں آپ

نورِ قرآنی سے دل اُن کے منوّر کر دیئے
آدمی کیا آپ نے ذرّے بھی اختر کر دیئے

سینکڑوں راہیں نئی تبلیغِ دیں کی کھل گئیں
ہو گئی نزدیک تر اسلام کی فتح مبیں

تھا سفر یہ گرچہ صحت کی بحالی کے لئے
جسمِ درماندہ کی قوّت کی بحالی کیلئے

مل گئی توفیق پھر بھی حق سے ایسے کام کی
خدمتِ انسانیت اور خدمتِ اسلام کی

قدسیانِ عرش بھی کہنے لگے صد آفریں
آفریں اے مہبطِ انوارِ ختم المرسلینؐ

ہو مبارک آپکو اے محسن و مشفق امام
شہرِ گوٹن برگ میں اللہ کے گھر کا قیام

شکر للہ ارضِ یورپ میں مساجد بن گئیں
ہیں جہاں دن رات ہر جانب اذانیں گونجتیں

کفر اب حق سے شکستوں پہ شکستیں کھائے گا
مذہبِ تثلیث اب دُنیا سے مٹتا جائیگا

صُحفِ ربّانی میں لکھا ہے یہ مژدہ بار بار
دینِ احمدؐ ہو گا اب غالب بحکمِ کردگار

اے گُلِ گلزارِ احمدؐ تا قیامت زندہ باش
رونقِ دربارِ احمدؐ تا قیامت زندہ باش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے

دوائی فضل الٰہی اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے

زد جام عشق طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

لیڈیز پارچات خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دوکان

الفردوس کلاتھ مرچنٹ کو یاد رکھیں

ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں ہر قسم کی کشمیری شالیں سٹولز اور مردانہ دھسّے کا تازہ سٹاک موجود ہے۔ علاوہ ازیں فلیٹ کریپ، پرنٹ شمامہ، ساٹن کریپ نیز ریڈی میڈ عوامی سوٹ، زنانہ مردانہ ہر قسم کا مدارد پرنٹ قمیضیں اور سوٹ۔ لٹھے کی شلواریں اور پاجامے اعلیٰ کوالٹی میں موجود ہیں۔

تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں!

الفردوس کلاتھ مرچنٹ - ۸۵ - انارکلی - لاہور

پاک ٹمبر

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

۲۵ - نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

کاغذ اور گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر - گنپت روڈ - لاہور

فون نمبرز:- ۶۴۵۲۳ / ۵۲۱۱۲ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی — فون نمبر ۶۲۵۱۶

ملک محمد حنیف — فون نمبر ۶۲۵۱۸

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن اور ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے!

بلکہ بیمار دانت کا علاج

اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA

اینٹی کیریز ANTI CARIES

سے کیجئے - قیمت مکمل کورس -/۱۰

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی توسیع اشاعت اور اس میں اشتہار بھجوا کر اس سے تعاون کرنا آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کا سامان سائنس و آجی زخموں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

- شفا زیبن
- شفا زیبن
- شفا زیبن

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

- چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۲۴
- بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون ۶۴۸
- ٹنڈو محمد خان

شرطیہ سستے داموں خریدنے کیلئے

احسان جنرل سٹور ہمیشہ یاد رکھیں!

منیاری - ہوزری - سٹیشنری - عید کارڈ - اور چوڑیاں بازار سے ارزاں یہاں سے خرید فرمائیں۔ نیز سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں کا سامان سرگودھا اور لائل پور سے سستا خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

آپ کی اپنی دوکان

احسان جنرل سٹور

عمر مارکیٹ - رحمت بازار ربوہ

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ - کینیڈا - مغربی جرمنی - استنبول - یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو نیز بندش۔ ٹک۔ کتا۔ سرکن۔ زہرباد۔ منہ کھر۔ اپھارہ۔ واہ۔ درد دل۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیئے

معلومات کا رسالہ مفت

کیور بیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور - کراچی

ڈاکٹر راجہ اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

نئے نرخ

ہم اپنے صنعتکاروں اور عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ ہم حیوانات کی ادویات کی پندرہ پرانی قیمتوں کو ۵۰ فیصد بڑھانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

اب حیوانات کی ہر اکسیر کی قیمت -/۱ روپیہ فی پیکٹ کی بجائے -/۵۰ روپیہ فی پیکٹ ہوگی

کیور بیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ اینڈ کمپنی)

ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے

نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ - ربوہ - فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

میرے بھانجے عزیزم ملک محمد وسیم کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء کو تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام "ابن خلدون" تجویز ہوا ہے۔ نومولود ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال کا پوتا اور حکیم فیروز دین صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (امۃ الغنی اہلیہ شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل)

صدر دواخانہ کی مایۂ ناز ادویات

خارشتی

پرانی سے پرانی تر اور خشک خارش کے لیے صرف تین روز میں۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت چھ روپیہ فی ڈبیہ

مصفی چہرہ

منہ کے داغ۔ مہاسے۔ کیل اور چھائیوں کے لیے لگاتار استعمال سے چیچک کے داغ بھی دور کرتی ہے۔

قیمت چار روپیہ فی ڈبیہ

صدر دواخانہ۔ دارالصدر غربی ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ ۵/- روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے جو احباب ۱۹۷۵ء کے دوران وفات پا گئے ہیں ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے "جلسہ سالانہ نمبر" میں اسے شائع کیا جا سکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تصویر پاسپورٹ سائز کی ہو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تصاویر پر فوت ہونے والے بزرگوں کے نام، تاریخ وفات اور تاریخ بیعت ضرور لکھ دی جائے۔ اصل تصویر واپس کر دی جائے گی تصویر نمایاں ہو ورنہ بلاک نہ بن سکے گا۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

فریگرنٹ انٹی پمپل کریم

کیل، پھنسیاں۔ داغ دھبے دور کرنے کے لیے بہت مفید ——— قیمت ۴/۵۰

المنار دواخانہ ربوہ

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دوکان

احمد کلاتھ سٹورز

فون ۵۶۸۷ گولبازار ربوہ

ماہنامہ

انصار اللہ

ایک علمی، ادبی اور تربیتی رسالہ ہے مجلس انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اس کی خریداری قبول کرے نیز اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہو۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ ۱۰/- روپے

(مینیجر)

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ "خالد" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرت صحابہؓ اور بزرگان سلف، علماء جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین۔ ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین۔ جماعت کی تبلیغی مساعی، سوال و جواب۔ شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام۔ خدام بھائیوں کے اپنے مضامین۔ مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اپنے اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ ۱۰/- روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ماہنامہ

مصباح

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز..... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے۔ قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

ایکوالیکٹرک موٹرز

½ تا ۱۵ ہارس پاور ——— تھری فیسیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ——— ڈیلرشپ کے لیے رجوع کریں

ایکوالیکٹرک کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

چیونٹی غیر اٹھر — مرض اٹھر اکا شافی علاج — مکمل کورس ۲۴/- روپے

اکسیر اولاد نرینہ — اولاد نرینہ کے لئے — قیمت ۲۵/- روپے

زد جام عشق — طاقت کی دوا — قیمت ۲۰/- روپے

ناصر دواخانہ ربوہ۔ فون ۵۳۴